

حضرت مولانا نور محمد ناقبَ

علم اصول حدیث میں علماء احناف کی تصنیفی خدمات

”علم اصول حدیث“ جسے ”علم معلم الحدیث“، ”علم دریلیۃ الحدیث“ اور ”علوم الحدیث“ بھی کہتے ہیں، حافظ ابن حجر محمد اللہ نے اس علم کی جامع اور مختصر تعریف یوں فرمائی ہے:

معرفة القواعد المعرفة بحال الزاوی والمرwoی۔ یعنی یہ آن قواعد اصول کا جاننا ہے جس کے ذریعے سے رواۃ اور روایات کے احوال پہچانے اور پر کئے جاسکیں۔

اسی تعریف کو علام سیوطی رحمۃ اللہ نے اپنے الفیہ میں اس طرح بیان کیا ہے:

علم الحديث ذو قوانین يُحدَّى يُدرَّس بها أحوالٌ معنٍ وسندٌ

فلانك الموضع والمقصود أن يُعرَف المقبول والمردود

ان دو اشعار کے اندر علم اصول حدیث کی تعریف، موضوع اور غرض وغایتیں تینوں چیزیں آتیں، یعنی علم اصول حدیث اُن چند قوانین کا نام ہے جن سے حدیث کی سند اور متن کے احوال معلوم ہوں جو کہ صحت، خسن، ضعف، رفع، وقف، قطع، علو، نزول، کمیتی تخلی و اداء اور رجال کی صفات وغیرہ ہیں، اور سیکھی دو چیزیں یعنی متن اور سند اس علم کا موضوع ہے، اور غرض اس فن کی یہ ہے کہ مقبول اور مردود روایات کی معرفت حاصل ہو جائے کہ کون کی حدیث مقبول و قابلی استدلال ہے اور کون کی حدیث غیر مقبول و غیر معتبر ہے۔

بنده (رقم المعرف) چاہتا ہے کہ اصول حدیث کے سلسلہ مفہومیں کے آغاز میں اس فن میں حضرات علماء احناف کی تصانیف کا تذکرہ کریے۔

ہمارے بلاد میں اس فن میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں جس میں حافظ ابن حجر کی ”شرح نجۃ الافر۰“، ابن الصلاح کی ”علوم الحدیث“ (جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے)، علامہ سیوطی کی ”تدریب الرّاوی شرح تقریب التّرّوی“، قاضی ابو محمد رامیز مزرا کی ”الْحَدیثُ الْفَالِصُّ بَيْنَ الزَّاوِی وَالوَاعِی“، حاکم ابو عبد اللہ نیشاپوری کی ”معرفۃ علوم الحدیث“، خطیب بغدادی کی ”الکفایۃ فی علوم الزّاویۃ“ اور ”الحَامِعُ لِأَخْلَاقِ الرَّاوِی وَآدَابِ السَّامِع“ اور قاضی عیاض کی ”اللَّامِعُ عَلیِّ مَعْرِفَةِ أَصْوَلِ الرَّوَايَةِ وَتَقْيِيدِ السَّمَاع“ وغیرہ

* سابق چیف جسٹ پریم کورٹ آف افغانستان و سابق ریکس دار الالاء المرکزیہ افغانستان)

ان تصنیفات سے کسی کو یہ فلسفہ نہ ہو کہ حضرات علماء احتجاب نے اس فن میں کتابیں نہیں لکھی یا بہت تھوڑی لکھی ہوں گی۔ ہرگز نہیں! بلکہ احتجاب کا اس فن میں بہت بڑا حصہ ہے اور انہوں نے اس موضوع پر بہت سی قابل قدر کتابیں لکھی ہیں۔

علمائے احتجاب نے ایک طرف اصول حدیث کو اصول فقہ کی کتابوں کے بحث ”رسول الرسول“ کے ضمن میں اچھی طرح بیان کیا ہے، کیونکہ ان کے نزدیک علم اصول حدیث کی غرض صحیح وضعیف اور راجح و مرجوح کی تمیز کرنا ہے جس سے احکام کے استنباط کے آسان ہونے اور پوری بصیرت کے ساتھ مسائلی شرعیہ کے دلائل کا علم حاصل ہو جائے۔

جیسے اصول المزدوی، اصول التترخی، کشف الاسرار شرح اصول المزدوی عبد العزیز بن احمد البخاری الحنفی المتوفی ۷۵۸ھ اور ”القابل“ شرح اصول المزدوی لامیر کاتب بن امیر عمر الفارابی الاقاقی الحنفی المتوفی ۷۴۰ھ، وغیرہ شامل ہیں کتاب (القابل) اصول حدیث کے بیان میں ایک جامع کتاب ہے، اس میں کتاب السیف تقریب ایمروہ سو ۱۳۰۰) بڑی سائز کے صفحات پر مشتمل ہے، یہ کتاب قاهرہ میں موجود ہے اور بنده (رقم المعرف) نے خود ۱۴۲۲ھ کو ”القابل“ کا تخلوٰط جمعۃ العلماء الاسلامیہ بنوری ناؤن کراچی کے مجلس الدعوة والتحفیظ الاسلامی کے مکتبہ میں دیکھا ہے۔

ایسی طرح اصول فقہ کی دیگر کتابوں میں بھی ”رسول الرسول“ کے ضمن میں اصول حدیث اچھی طرح بیان ہوئی ہے۔

جبکہ دوسری جانب حضرات احتجاب نے اس علم میں بہت سی مستقل کتابیں بھی لکھی ہیں۔

مستقل اصول حدیث کے ضمن علماء احتجاب کے یہ شاہراہی اور تحقیقی تصنیفات: سعی امام مصنفین اور تواریخ وفات حسب ذیل ہیں۔

۱. ”التسویۃ بین اخیرنا وحدّنَا“ للامام ابی جعفر الطّحاوی الحنفی، المعوّقی سنة ۱۱۳۱ھ

۲. ”المفہی فی علم الحديث“ لعمر بن سعید الموصلى الحنفی، المعوّقی سنة ۱۱۲۲ھ

۳. ”المتتّبع فی علوم الحديث“ للامام الحالظی القضاۃ علاء الدین ابی الحسن علی بن عثمان بن ابراهیم الماردینی المعرّی، الحنفی المعروف باین الترمذی، المولود سنة ۲۸۳ھ، المعوّقی سنة ۱۱۵۰ھ۔ انہوں نے اس میں ابن الصلاح کے علوم الحديث کا اختصار کیا ہے، ابن فهر حسن اللہ نے ”لخطۃ الالحاظ“ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اس میں ابن الصلاح کی کتاب کا بہت اچھا اور پورا اختصار کیا ہے۔

۴. ”اصلاح ابن الصلاح“ للامام الحالظی علاء الدین ابی عبد الله مُفلطھی بن قلیعۃ البُکھری المعرّی، الحنفی، المولود ۲۸۹۰ھ المعوّقی ۱۱۶۲ھ۔ یہ ابن الصلاح کے علوم الحديث کا حاشیہ ہے۔

٥. ”نظم محسان الاصطلاح وتضمن کتاب ابن الصلاح للبلقینی“ تالیف الامام الأدیب المحدث زین الدین أبي العزیز طاہر بن الحسن بن عمر بن الحسن بن حبیب الحلبی، الحنفی، ویعرف بابن حبیب، المولود بعد سنه ۷۳۰ھ، المعوقی سنه ۸۰۸ھ۔ حافظ ابن حجر نے ”ابناء المُخْرَج“ ج ۵ ص ۳۲۵ میں فرمایا ہے کہ یہ بیشتر کے ”میان الاصطلاح“ کا بہترین منظومہ ہے۔
٦. ”المختصر الجامع لمعرفة علوم الحديث“ للسید الشریف أبي الحسن علی بن محمد بن علی الحسینی الجرجانی الحنفی المعوقی بشیراز سنه ۸۱۲ھ
٧. ”جوواهر الأصول فی علم حدیث الرسول“ للامام العلامة الشیخ أبي الفیض محمد بن محمد بن علی الفارسی الحنفی، المشهور بفصیح الہروی، المعوقی بعد رمضان سنه ۸۳۷ھ
٨. ”العالی الرتبۃ شرح نظم النخبة“ للامام المحدث نقی الدین أبي العباس احمد بن محمد بن محمد بن حسن التمیمی الشمینی، القسطنطینی الأصل، الاسکندری المولد، ثم القاهری، المالکی، ثم الحنفی، المولود سنه ۸۰۱ھ، المعوقی سنه ۸۷۷ھ و قل سنه ۸۷۲ھ
٩. ”القول المبتکر علی شرح نبغۃ الفکر“ للامام المحدث الحالظی زین الدین أبي العدل قاسم بن فطیلوبیا الجمالی المصري، الحنفی، المولود سنه ۸۰۲ھ، المعوقی سنه ۸۷۹ھ
١٠. ”شرح القصیدۃ الفرامیۃ“ للامام المحدث الحالظی زین الدین أبي العدل قاسم بن فطیلوبیا الحنفی، المولود سنه ۸۰۲ھ، المعوقی سنه ۸۷۹ھ
١١. ”حاشیۃ شرح الفہیۃ العرائی“ للامام المحدث العلامہ زین الدین أبي العدل قاسم بن فطیلوبیا الجمالی المصري، الحنفی، المولود سنه ۸۰۲ھ، المعوقی سنه ۸۷۹ھ
١٢. ”شرح الفہیۃ العرائی“ للامام الفقیہ المحدث الأصولی التحوی زین الدین أبي محمد عبد الرحمن بن أبي بکر العینی الدمشقی، الحنفی، المولود سنه ۸۳۷ھ، المعوقی سنه ۸۹۳ھ
١٣. ”شرح الفہیۃ العرائی“ للامام الفقیہ المحدث الأصولی المحدث برهان الدین ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الحلبی، الحنفی، المولود بحلب حوالی سنه ۸۲۵ھ، المعوقی بالقسطنطینیۃ سنه ۹۵۶ھ
١٤. ”متّح النسبۃ علی شرح النبغۃ“ للامام المحدث المزارخ رضی الدین أبي عبدالله محمد بن ابراہیم بن یوسف الحلبی، الناذفی، الحنفی، الشہیر بابن الحلبی، المولود سنه ۹۰۸ھ، المعوقی سنه ۹۷۱ھ
١٥. ”لکفی الاتریفی صفوی علوم الائٹر“ للامام المحدث المزارخ رضی الدین أبي عبدالله محمد بن

- ابراهيم بن يوسف بن عبد الرحمن الحلبى، الحنفى، المعروف بابن الحنبلى، الشهير بالناذلى،
المولود سنة ٩٠٨ هـ، المتوفى سنة ٩٧٤ هـ
١٦. «ملخص شرح الفية العراقى» للسيد الشريف محمد أمين الشهير بأمير بادشاه البخارى،
الحنفى، الفقيه الأصولى، نزيل مكتبة المكرمة، المولود...، المتوفى حوالي سنة ٩٨٧ هـ
١٧. «مصطلحات أهل الآخر على شرح نخبة الفكر» للامام العلامة نور الدين أبي الحسن على
بن سلطان محمد الهروى ثم المكى، الحنفى، المشهور بلقب العلامة ملا على القارىء،
المولود...، المتوفى سنة ١٠١٣ هـ
١٨. «إمعان النظر في شرح نخبة الفكر» للامام المحدث القاضى محمد أكرم بن عبد الرحمن
النصرى بورى السندي ثم المكى، الحنفى، المولود فى أوائل القرن الحادى عشر، المتوفى...،
١٩. «شرح نخبة الفكر» للشيخ اسماعيل حقى بن مصطفى التركى الاصطنبولى، الحنفى،
المولود سنة ١٠٢٣ هـ، المتوفى سنة ١١٣٧ هـ
٢٠. «بهجة النظر في شرح نخبة الفكر» لسند المحاذين العلامة أبي الحسن بن محمد
صادق بن عبدالهادى السندى المدنى الحنفى، نزيل المدينة المنورة، المتوفى بهسنة ١٣٨٩ هـ
٢١. «شرح نخبة الفكر» للامام المحدث المسيد شمس الدين أبي عبدالله محمد بن حسن،
الحنفى، المعروف بابن همات زاده الدمشقى، التركمانى الأصل، الشامى المولد، المولود
بدمشق سنة ١٠٩١ هـ، المتوفى بالقاهرة سنة ١٢٥٧ هـ
٢٢. «بلغة الأربب في مصطلح آثار الحبيب» للامام العافظ المحدث اللغوى أبي الفيض السيد
محمد مرتضى الحسنى الغلوى الزيدى المصرى، الحنفى، شارح «القاموس» و«الإحياء»،
المولود بالهند فى بلدة بليجرام سنة ١١٣٥ هـ، المتوفى بمصر سنة ١٢٠٥ هـ. اسكتاب كى تاليف
كى وقت مرکف رحمة اللہ کی عمر اٹھارہ (۱۸) سال تکی تو یہ ان کی فوتیت، سمجھداری، متاثر علی اور مہارت کی دلیل ہے۔
٢٣. «کوثر النبی» للشيخ المحدث عبد العزيز بن احمد بن حامد القرشى الفريہاری الملٹانی
الحنفى، صاحب «النیران شرح العقائد»، المتوفى فی شہابہ حین جاوز للثین سنۃ، بعد
سنة ١٢٣٩ هـ بقليل.
٢٤. «ظفر الأمانی شرح مختصر السيد الشريف الجرجانی فی مصطلح الحديث» للعلامة

- مولانا محمد عبدالحق الکنواری، المولود سنۃ ۱۲۶۳ھ، المتوفی سنۃ ۱۳۰۳ھ
۲۵. ”الرفع والتكميل في الجرح والتعديل“ للعلامة مولانا محمد عبدالحق الکنواری، المولود سنۃ ۱۲۶۳ھ، المتوفی سنۃ ۱۳۰۳ھ
۲۶. ”الأجوبة الفاضلة للأسئلة العشرة الكاملة“ للعلامة مولانا محمد عبدالحق الکنواری، المولود سنۃ ۱۲۶۳ھ، المتوفی سنۃ ۱۳۰۳ھ
۲۷. ”عملية الأصول في حديث الرسول“ و”شرحه“ ”بِلَةُ الْأَصْوَل“ للشيخ مولانا محمد شاہ القرشی الصلبیقی الحنفی، مدرس مدرسة تحفوری دہلی، المعروفی فی شهر رمضان بعد العشرين سنۃ ۱۳۰۵ھ
۲۸. ”خير الأصول في حديث الرسول“ لـ”أستاذ العلماء مولانا خیر محمد جالندھری قلس سرّه“، المتوفی يوم الخميس ۲۰ شعبان سنۃ ۱۳۹۰ھ
۲۹. ”إنهاء السکن الی من يطالع إعلاء السنن“ (قواعد فی علوم الحديث) للعلامة المحقق المحدث الفقیہ مولانا ظفر احمد العثمانی التہانوی، المولود سنۃ ۱۳۱۰ھ، المتوفی سنۃ ۱۳۹۲ھ۔ ان کے علاوہ بہت سے احتجاب حضرات نے اصول حدیث کے سلسلے میں منقرپ اور مطول کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ اور مندرجہ ذیل و قیم مقید مات اور کتابوں میں بھی اصول حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:
۳۰. ”مقلمة غمدۃ القاری“ للعلامة بدرا الدین محمود بن احمد العینی الحنفی، المتوفی سنۃ ۸۵۵ھ
۳۱. ”مقلمة فی بیان بعض مصطلحات الحديث“ للشيخ عبدالحق المحدث التعلوی، المتوفی سنۃ ۱۰۵۲ھ
۳۲. ”غجالہ نافعہ“ للشاعر عبدالعزیز المحدث التعلوی، المتوفی سنۃ ۱۲۳۹ھ
۳۳. ”بستان المحدثین“ للشاعر عبدالعزیز المحدث التعلوی، المتوفی سنۃ ۱۲۳۹ھ
۳۴. ”مقلمة حاشیۃ البخاری“ لمولانا احمد علی الشہارنفوری، المتوفی سنۃ ۱۲۹۷ھ
۳۵. ”مقلمة لامع الدراری“ لمولانا محمد یحییٰ الکاندھلی، المتوفی سنۃ ۱۳۳۳ھ
۳۶. ”مقلمة بدل المجهود“ لمولانا خلیل احمد الشہارنفوری، المتوفی سنۃ ۱۳۳۴ھ
۳۷. ”مقلمة فتح الملهم“ لمولانا شہیر احمد العثمانی، المتوفی سنۃ ۱۳۶۹ھ
۳۸. ”مقلمة نصب الرایا“ للعلامة محمد زادہ الکوثری، المتوفی سنۃ ۱۳۷۲ھ

۳۹. "مقلمہ ترجمان السنہ" لمولانا بدر عالم المدنی، المعنوی سنہ ۱۳۸۵ھ
۴۰. "عوارف المتن مقلمہ معارف السنہ" لمحاذ العصر مولانا السید محمد یوسف البیوری،
المعنوی سنہ ۱۳۹۷ھ
۴۱. "مالمسن الیہ الحاجۃ یمن بطالع سنن ابن ماجہ" (الامام ابن ماجہ و کتابہ السنن) للعلامة
مولانا محمد عبدالرشید التعمانی، المعنوی ۲۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۰ھ
- علام شیخ عبدالقادر ابوالوفا الحنفی رحمہ اللہ کی اس فن میں اصنیفات:
۴۲. "لمحات فی تاریخ السنّة وعلوم الحديث"
۴۳. "صفحة مشرفة من تاریخ سماع الحديث عند المحدثین"
۴۴. "آئراء المؤمنین فی الحديث"
۴۵. "الإسناد من الدين"
۴۶. "مسئلة خلق القرآن وأثرها فی صفوں الرؤاۃ والمحدثین وكتب الجرح والتعديل"
۴۷. "السنّة النبوية وبيان مدلولها الشرعی، والتعریف بحال سنن الدارقطنی"
۴۸. "منهج السلف فی التساؤل عن العلم وفی تعلم ما يقع و مالم يقع"
وغيره رسائل۔
- شیخ عبدالقادر ابوالوفا الحنفی رحمہ اللہ کی تحقیقات و تعلیمات:
۴۹. "التحقیق والتعليق على الرفع والتمکیل فی الجرح والتعديل للكتبی"
۵۰. "التحقیق والتعليق على قواعد فی علوم الحديث لمولانا ظفر احمد العثمانی"
۱۵. "التعليقات الحاللة على الأجوية الفاضلة للكتبی"
اور اس کے علاوہ دیگر کتب و رسائل، جواہاریت کی اہم تبحیث پر مشتمل ہیں۔
- اسید ہے فن اصول حدیث میں محقق و تدقیق کرنے والوں کے لئے کتابیں سمجھ میں ثابت ہوں گی۔
- وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے